السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نوجوان کوکسی غیر مسلمان عورت سے محبت ہوگئی وہ نوجوان پانچ وقت کا نمازی صوم وصلوۃ کا پابند وضع طرزبودوباش اسلامی کا حامل ہے مگرمعاشرہ کے 75 فیصد نوجوانوں کی طرح وہ بھی دل کھوبیٹھا۔ روزانہ عورت کا دیدارکرتا ہے تودل کوسکون میسر ہوتا ہے مگربری نگاہ سے نہیں بالکل پاکیزہ جائزطریقے سے نکاح کاخواہاں ہے توکیا بندہ کا یہ فعل غیر شرعی تونہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سرکاری کالجوں اوریونیورسٹیوں میں آج کے دورکا بالعموم افسوسناک پہلو یہ ہے کہ طرز تعلیم خالصتاً مغربی اوراستعماری ماحول کی عکاسی ہے باعث تعجب ہے کہ مسلمانوں پراغیارکی پروردہ غیر اسلامی حکومت مسلط ہے یہ دراصل مغربی جمہوریت کا تحفہ ہےجسے جہلاء قوم باعث افتخار تصورکرتے ہیں اس کی وجہ سے دین کا دردرکھنے والے حضرات آج ہرجگہ پریشان نظر آتے ہیں ایسے بے دین اورملحدانہ معاشرہ سے متاثر ہونے کے بجائے اہل دین پرفرض عائد ہوتا ہے کہ اجتماعی اورانفاقی صورت میں حتی المقدوراس سے نجات حاصل کرنے کی سعی کریں تاکہ اسلامی طرزمعاشرت کاقیام ممکن ہوسکے زن مریض کےلیے میری نصیحت ہے کہ غیر محرم کی طرف نگاہ اور التفات سے مقدوربھراپنے کو محفوظ ومصوَن رکھے نگاہ کی پاکیزگی سے انسان ۔

کے دل ودماغ میں طہارت وصفائی اورجلاپیداہوتی ہے جس سے آدمی اللہ کے قریب ہوجاتا ہے اورشیطانی راہیں تنگ یامسدودہوجاتی ہیں ورنہ نمازروزہ وغیرہ کے ضیاع کاخوف ہے ۔

اورجہاں تک غیر عورت کونکاح کا پیغام دینے کا تعلق ہے سوشرافت اوراسلامی حدود کے اندرہتے ہوئے یہ کوئی مکروہ یاممنوع شے نہیں حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا مشہورصحابیہ کے نکاح کاقصہ کتب احادیث میں بالتفصیل درج ہے کئی لوگوں نے ان سے نکاح کرنے کی خواہش کا اظہارکیا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مشورے سے طے پایاکہ اسامہ سے نکاح کرلیا جائے چنانچہ بالفعل ایسے ہی ہواجس پربعدمیں عورتوں کی طرف سے اظہاررشک ہوااسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اورحضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وغیرہ کے نکاح بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش پرہوئے ۔

نیزقبل ازنبوت کے واقعات کوبغرض صحت سند جواز کے طورپرپش کرنا موضوع ہذا سے غیر متعلق بحث ہے کیونکہ ہمارے لیے مستقلاًاصل اتباع زندگی بعدازنبوت ہے میرامشورہ ہے "مسئلہ نظر" کی اہمیت معلوم کرنے کےلئے فرصت کے لمحات میں امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "کتاب الجواب الکافی " کا مطالعہ ضرورکریں اس سے آپ کوانداز ہ ہوگاکہ نظرایک زہرآلودتیرے ہے جس کا نشانہ کبھی خطانہیں جاتا اسی بناء پرنبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے روٴیت عین کوزنا قراردیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص876

محدث فتویٰ